



سوال

آیت کریمہ وَجَدْنَا تَغْرِبُ فِي عَيْنِ حَمِيَّةٍ کا صحیح معنی کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آیت کریمہ وَجَدْنَا تَغْرِبُ فِي عَيْنِ حَمِيَّةٍ (تو اسے پایا کہ وہ دلدل والے چشمے میں غروب ہو رہا ہے) کا صحیح معنی اور تفسیر کیا ہے؟ مخالفین اسلام کا عقلاً جو اس پر اعتراض ہوتا ہے اس کا جواب کیونکر ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب۔ مخالفین جو اس آیت پر اعتراض کرتے ہیں وہ لفظ وَجَدْنَا کا خیال نہیں کرتے اگر وَجَدْنَا کا لحاظ کر لیں تو کوئی اعتراض نہیں مخالفین کی یہی غلطی ہے ایسا بہت ہوتا ہے کہ ایک چیز واقع میں کچھ ہوتی ہے اور کسی وجہ سے معلوم کچھ ہوتی ہے۔ پانی کے کنارے صبح یا شام کو کھڑے ہوں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آفتاب پانی سے نکل رہا ہے یا پانی میں ڈوب رہا ہے حالانکہ واقع میں ایسا نہیں ہے اسی حالت کا بیان اس آیت میں ہے کہ آفتاب ذوالقرنین کو ایک چشمہ میں ڈوبتا ہوا معلوم ہوا۔ حالانکہ ایسا نہ تھا الحاصل مخالفین کا جو اعتراض یہاں پر ہے اس کا کافی جواب خود لفظ وَجَدْنَا میں موجود ہے۔ (کتبہ محمد عبداللہ (8/ محرم 1331ھ)

حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04